© rasailojaraid.com



# تصریحات

حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک میں پچھلی رات کو آسمانِ دنیا سے صدا دیتے ہیں:

"ہے کوئی رزق کا طالب کہ میں اسے رزق عطا کروں؟

ہے کوئی مغفرت کا طلبگار کہ میں اس کو بخش دوں؟

ہے کوئی محتاج و بے کس کہ میں اس کی ضروریات پوری فرما دوں ——؟"

چاہیئے تو یہ کہ ضرورت مند خود بڑھ کر دروازہ کھٹکھٹائے، سائل خود سوال کرے، محتاج آپ اپنی حاجت بیان کرے —— لیکن یہاں معاملہ برعکس ہے —— ضرورتیں پوری کرنے والا جھولیاں بھر بھر کر دینے والا، اپنی شانِ صمدیت اور بے نیازی کے باوجود، خود یہ اعلان فرماتا ہے کہ آؤ اور رحمت کے خزانوں سے اپنا اپنا حصہ الگ کر لو —— تم جنت کا سوال کرو، میں تمہیں جنت عطا کروں گا —— تم رزق کا سوال کرو، میں اس قدر دوں گا کہ تنگیٔ داماں کی شکایت ہونے لگے —— گناہوں کی مغفرت طلب کرو تو میں یہ خوشخبری دوں گا کہ:

"من صام رمضان ایمانا و احتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ"

"جس نے رمضان کو ایمان و احتساب کے ساتھ پورا کر لیا، اس کے تمام پچھلے گناہ معاف ہو گئے ——!"

—— خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس صدا پر لبیک کہتے ہوئے "قوموا لیلہا وصوموا نہارہا" پر عمل کر کے دن کو روزہ رکھتے اور رات کو قیام کرتے ہیں —— "اولہ رحمۃ" کو پیش نظر رکھتے ہوئے دریائے رحمت میں غوطہ لگاتے —— "اوسطہ مغفرۃ" سے فائدہ اٹھاتے ہوئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بخشش کے طالب ہوتے اور وہ آخرہٗ عتق من النار کو غنیمت خیال کرتے ہوئے اپنی گردنیں جہنم سے آزاد کرانے کا عزم صمیم کئے ہوئے ہیں —!

——— اور انتہائی بدنصیب ہیں وہ لوگ کہ جن کی سماعت پر یہ صدائے رحمت ایک بوجھ ہے جو دن میں چھپ چھپ کر سگریٹ پینے اور راتوں کو سینما دیکھتے ہیں ——— جن کی زندگیاں اس ماہ مبارک کی پابندیوں کے پیش نظر جہنم کا نمونہ ہیں لیکن انہیں جہنم سے آزادی کی اہمیت کا قطعاً احساس نہیں ——— جنہیں خود بڑھ کر رحمت کی بھیک مانگنی چاہیئے لیکن بارانِ رحمت سے وہ دانستہ اپنا دامن سمیٹ رہے ہیں ——— اور جنہیں گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرنی چاہیئے عفو کا طالب ہونا چاہیئے لیکن اس کا انہیں ہوش تک نہیں! ——— اللّٰھم اھدھم، اللّٰھم ارحمھم!

---

چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے آغاز ماہِ صیام میں اپنی نشری تقریر کے دوران جن خیالات کا اظہار فرمایا ہے، انتہائی قابلِ قدر ہیں ——— ان کے اعلانات و احکامات کا بیشتر حصہ بھی ——— خصوصاً احترام رمضان کے سلسلہ میں کھلے بندوں کھانے پینے، سگریٹ نوشی اور ٹی سٹالوں، ہوٹلوں کی رونے کے اوقات میں بندش وغیرہ ——— قابلِ صد تحسین ہے اور اس لحاظ سے انتہائی اہم بھی کہ پاکستان میں پہلی مرتبہ احترامِ رمضان کے تقاضے پورے کئے جا رہے ہیں ——— اس سلسلہ کے احکامات پر عمل درآمد بھی ہو رہا ہے اور روزہ خور قطار اندر قطار رسیوں میں جکڑے ہوئے تھانوں کا رخ کرتے نظر آتے ہیں ——— یہ منظر دیدنی بھی ہوتا ہے اور نہایت دلچسپ اور عبرت آموز بھی! ——— بہرحال ان اقدامات سے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے اپنی عاقبت کے لئے جو سامان فراہم کیا ہے، اس کا اندازہ انہیں روزِ جزا ہی کو ہو سکے گا۔

تاہم ان کے اس اعلان سے کہ "ریڈیو اور ٹیلیویژن پر نشر ہونے والے گانوں میں شائستگی کو ملحوظ رکھا جائیگا" ——— ہمیں اتفاق نہیں کہ گانا اور شائستگی دو متضاد چیزیں ہیں ——— بلکہ گانا تو رہا ایک طرف ہماری قوالیاں بھی "میں شرابی" کی مسلسل رٹ پر مشتمل نہ ہوں تو بھی ان کے ساتھ ساز اور طبلہ کا اسلام میں کوئی جواز نہیں ——— پس لازم تھا کہ کم از کم ماہِ رمضان میں مسلمان قوم کو گانے نہ سنائے جاتے —!

اسی طرح "افطار کے آغاز اور تراویح کے اختتام تک فلمی شو پر پابندی" کی حیثیت بھی ایک تکلف سے زیادہ نہیں رہی کہ یار لوگوں نے اس "نقصان" کا حل بھی تلاش کر لیا ہے۔ یعنی پہلا شو نو بجے کے بجائے اب بارہ بجے شروع ہو جاتا ہے جبکہ رات کی بہ نسبت دن میں اس لعنت پر بدرجۂ اولیٰ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



پابندی کی ضرورت تھی کہ روزہ دراصل لغویات سے مکمل پرہیز ہی کا نام ہے :

"من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ !" (بخاری)

یعنی "جس نے غلط گوئی اور غلط کاموں سے اجتناب نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانا پینا چھوڑ دینے سے قطعاً کوئی دلچسپی نہیں !"

لہٰذا بہتر تھا کہ اس لعنت پر مکمل طور پر لعنت بھیج دی جاتی - اور جیسا کہ جنرل صاحب نے فرمایا، "ماہِ صیام تربیتی اور اصلاحی کورس کی حیثیت رکھتا ہے" —— ماہِ صیام میں اس لغویت سے اجتناب، باقی گیارہ مہینوں میں بھی اجتناب کی راہ ہموار کر سکتا تھا —— جہاں تک گورنمنٹ کے پیش نظر سینماؤں سے آمدنی کا مسئلہ ہے تو حکومت ان کو ایک سال کیلئے مکمل طور پر بند کر کے دیکھ لے، اکتیس سال سے خوراک کے سلسلہ میں خود کفیل نہ ہو سکنے والا ملک اگر ایک ہی سال میں خود کفیل نہ ہو گیا تو حکومت یہ سلسلہ دوبارہ شروع کر سکتی ہے - لیکن ہم دعوٰی سے کہتے ہیں کہ حکومت کو اس کے دوبارہ اجراء کی ضرورت پیش نہیں آئے گی !

جنرل ضیاء اس عزم کا بار بار اظہار کر چکے ہیں کہ موجودہ حکومت نے اسلامی نظام کے نفاذ کا تہیہ کر رکھا ہے - ہمیں ان کے خلوص پر شبہ کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی، تاہم یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ حالات بہت حد تک ابھی مایوس کن ہیں —— بارہ تاریخ کے اخبارات اٹھا کر دیکھئے، لاہور میں ایک ہی دن میں دو قتل —— ۱۵ اور ۱۷ جولائی کے روزنامہ جنگ میں برہنہ لڑکیوں کے "سوئمنگ چیمپئن شپ" کے مقابلوں کی جھلکیاں —— جن کے ناظرین میں مرد بھی شامل ہیں، تصویریں اتارنے والے فوٹو گرافر بھی مرد ہیں اور ان بیحیا لڑکیوں کو انعام و اکرام سے نوازنے والے (صدر جمخانہ کراچی) بھی مرد ہی ہیں —— گویا حالات چیخ چیخ کر کہہ رہے ہیں کہ جب تک درّۂ فاروقی حرکت میں نہیں آئیگا، ان حرامکاریوں کے سدِّباب کی کوئی صورت ممکن نہ ہوگی —— پھر سمجھ میں نہیں آتا کہ دیر کیوں اور انتظار کا ہے کا ؟ —— جنرل ضیاء اپنی اس نشری تقریر میں، رحمتوں اور برکتوں کے اس مہینہ میں، نظامِ اسلام کے اجراء کے مبارک سلسلہ کا بھی کوئی اعلان فرما دیتے یا کم از کم اقامتِ صلوٰۃ کے بارے میں ہی احکامات جاری کر دیتے تو یہ اقدام اس امر کا غماز ہوتا کہ پاکستان میں ایک نئے دور کا آغاز ہو چکا ہے —— ایک انقلاب رونما ہو رہا ہے، عہد آفرین انقلاب —— !

یہ تسلیم کہ اسلامی نظام راتوں رات نافذ نہیں ہو سکتا [illegible] اس سلسلہ میں پیش رفت تو ہونی چاہیئے،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



ـــــــ قافلہ بیشک منزل بہ منزل چلے لیکن روانہ تو ہو، جبھی گوہرِ مراد ہاتھ آسکتا ہے اور اسی صورت میں منزلِ مقصود تک رسائی کی توقع کی جا سکتی ہے ـــــــ ہمیں امید ہے کہ جنرل صاحب ہماری ان گزارشات پر توجہ فرمائیں گے اور اپنے وعدوں کا پاس کرتے ہوئے اسی مبارک مہینے کے دوران قوم کو کوئی مژدہ جانفزا سنائیں گے کہ اسی میں ان کی دین و دنیا کی فلاح بھی مضمر ہے ـــــــ واللہ الموفق!

(اکرام اللہ ساجد)

# ترجمان کی ایجنسیاں

- ملک اینڈ سنز نیوز ایجنٹ بک سیلرز، ریلوے روڈ سیالکوٹ۔
- قریشی بک ڈپو شکر گڑھ۔ ضلع سیالکوٹ۔
- محمد سعید صاحب ایجنسی کھجور مارکہ صابن، بازار نانڈلیانوالہ ضلع فیصل آباد
- حاجی ملک محمد ابراہیم صاحب دکاندار مین بازار ٹیکسلا، تحصیل و ضلع راولپنڈی۔
- مولانا محمد عبداللہ صاحب، خطیب جامع اہلحدیث، صدر، راولپنڈی۔
- حکیم محمد یوسف صاحب زبیدی جامع مسجد اہلحدیث شاہ فیصل شہید روڈ لعل چند باغ میرپور خاص (سندھ)
- منشا بکسٹال بالمقابل ریلوے سٹیشن گوجرانوالہ ٹاؤن۔
- خواجہ نیوز ایجنسی لودھراں، ضلع ملتان۔
- حافظ عبدالحق صاحب معرفت مولوی علی احمد صاحب کریانہ سٹور، تحصیل بازار، بہاولنگر
- مرکز ادب حسین آگاہی، ملتان شہر۔
- محمد ابراہیم صاحب نیوز ایجنٹ، عباس سائیکل ورکس، بلاک نمبر ۱۹ سرگودھا۔
- مولانا محمد اسماعیل صاحب خادم مسجد ایں پور بازار، فیصل آباد
- میاں عبدالرحمان حماد صاحب خطیب جامع مسجد اہلحدیث، قبولہ ضلع ساہیوال۔
- محمود برادرز کریانہ مرچنٹس، چمن بازار، ہارون آباد، ضلع بہاولنگر۔
- مولانا محمد حنیف صاحب دارالحدیث چینیانوالی کوچہ چابک سواراں۔ لاہور۔
- محمد الیاس صاحب کمبوہ، کمبوہ ہوٹل، شہدادکوٹ۔ ضلع لاڑکانہ (سندھ)
- حامد برادرز، چوک انارکلی۔ لاہور۔
- کاشانۂ ادب، چوک ... لاہور۔

© rasailojaraid.com